بِسمِ اللّٰهِ الرَّ حمٰنِ الرَّ حِیمِ　　نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّیُ عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیمِ　　وَعَلٰی عَبدِ ہِ المَسِیح المَوعَود

جناب چوہدری محمد اسلم صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

اُمید ہے آپ بمعہ اہل وعیال بخیر وعافیت ہونگے آمین۔ خاکسار الحمدللہ بالکل خیریت سے ہے۔ پچھلے تین ہفتہ خاکسار پاکستان گیا ہوا تھا اور ۱۳۔ جنوری ۲۰۱۲ء جرمن وقت کے مطابق رات دس بجے کے قریب گھر پہنچا تھا۔ کچھ سفر کی تھکاوٹ تھی لہٰذا آپکے فون اٹینڈ نہیں کرسکا۔ اُمید ہے آپ درگزر فرمائیں گے۔ آپ جانتے ہیں کہ جب انسان گھر سے تین ہفتہ غیر حاضر رہے تو بہت ساری ڈاک اکھٹی ہوجاتی ہے۔ ابھی بھی میں اپنی ڈاک کے امور کو نپٹار ہا ہوں۔ آپ نے منیر احمد اعظم صاحب کو مخاطب کرکے جو خطوط لکھے ہیں میں نے وہ پڑھ لیے ہیں۔ چوہدری صاحب۔ واضح رہے کہ خاکسار نے کسی کو مباہلہ کا چیلنج نہیں دیا ہے بلکہ غالباً فروری مارچ ۲۰۱۱ء سے اس عاجز کو مباہلہ کا چیلنج دیا جارہا تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ خاکسار نے نہ چاہتے ہوئے منیر احمد اعظم صاحب کے مباہلہ کے چیلنج کو نہ صرف قبول کیا بلکہ اس کا جواب بھی لکھا ہے جو کہ آپ پڑھ چکے ہیں اور یہ جواب میری ویب سائٹ پر موجود ہے۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ خاکسار نے اپنے جواب میں بھی منیر احمد اعظم صاحب کو سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ اولاً عقلی اور نقلی دلائل کی اتمام حجت ہوا کرتی ہے اور اگر کوئی مخالف بین دلائل کو قبول نہ کرتے ہوئے بے جا تکذیب سے باز نہ آئے تو پھر صادق اللہ تعالیٰ سے اِذن پاکر ہدایت سے محروم مخالف کو مباہلہ کی طرف بلایا کرتا ہے۔ آپ میری ویب سائٹ اور ایک دوسری ہماری ویب سائٹ (alghulam.co.uk) کا مطالعہ کریں کہ کس طرح میں نے اور میرے ایک پیروکار (Disciple) عزیزم منصور احمد صاحب نے منیر احمد اعظم صاحب کو بذریعہ دلائل سمجھانے کی کوشش کی ہے لیکن اُنہوں نے قطعی دلائل اور براہین کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے مباہلہ کا چیلنج دے دیا۔ حالانکہ حق یہ تھا کہ میرے بین دلائل کے انکار کرنے پر میں منیر احمد اعظم صاحب کو مباہلہ کی دعوت دیتا لیکن آپ جانتے ہیں کہ میں نے ایسا کوئی قدم نہیں اُٹھایا ہے۔ یہ چیلنج وغیرہ منیر احمد صاحب نے دیئے ہیں اور لوگوں کو دجل اور گمراہی سے بچانے کیلئے اس چیلنج کو قبول کرنا میری ذمہ داری تھی۔ باقی یہ خوش آئند بات ہے کہ آپ جناب منیر احمد اعظم صاحب کو سمجھانے کی کوشش کررہے ہیں کہ وہ ایسے مباہلوں سے باز رہیں۔ اب دیکھتے ہیں کہ آپکی نصائح کا اُس پر کیا اثر ہوتا ہے۔ چوہدری صاحب۔ کچھ بے بنیاد باتیں آپ نے میرے متعلق بھی لکھی ہیں اور میں حیران ہوں کہ آپ نے ایسا کیوں لکھا ہے؟؟؟؟؟ مثلاً آپ منیر احمد اعظم صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

I have noticed that you had expressed a legitimate objection about our Brother Junbah Sahib that He has been unable to present any ILHAAM OR VAHEE in support of his claims. Your point is certainly true; but you are overlooking that He might have received the revelations, similar to the revelations stated in my preceding paragraph.

Why would an exceptionally intelligent person (like Junbah Sahib) make such claims, if He was not sure that ALLAH GEE has asked/directed him to undertake this responsibility? Any person with average common sense realizes that the consequence of making such claims is rejection and tortures and isolation and many other sufferings. Unless, He was confident that His ALLAH will compensate and reward him for these sufferings, why would he make such claims?

I had also demanded the exact words of his ILHAAM OR VAHEE, which are the basis for his claims. Our Brother Junbah Sahib; could not send the exact words or the dream that would have caused him to believe in his mission.

It is a little complicate to explain that I consider him to be TRUE in his mission, because He did NOT write to me any Ilhaam or Vahee or Dream. I know that your honour will understand this anomaly. I know with certainty that many revelations are revealed by ALLAH, in such manner that the recipient is

fully aware of the meanings of those revelations. He is sure, that it was only possible from his ALLAH. Yet, it is (almost) impossible for that recipient to describe or explain that revelation or vision. Therefore, it is my understanding that; Brother, Abdul Ghuffar Junbah Sahib, must have received the revelations which are NOT explicitly describable.

چوہدری صاحب۔ جواباً عرض ہے کہ اگر آپ کوئی تحریر میرے آگے پیش کریں اور کہیں کہ یہ وحی مجھ پر نازل ہوئی ہے تو میرے تقویٰ اور شرافت کا تقاضا ہے کہ میں اُس تحریر کو بطور آپکی وحی قبول کرلوں کہ فلاں وحی جناب چوہدری محمد اسلم صاحب پر نازل ہوئی ہے۔ یہ الگ بات ہوگی کہ آپکی بیان کردہ وحی واقعی سچا کلام اِلٰہی تھی یا کہ آپکے محض خیالات تھے۔ اس کا فیصلہ زید اور بکر نے نہیں کرنا بلکہ اللہ تعالیٰ نے کرنا ہے۔ کوئی مدعی اگر کسی تحریر کو اپنا اِلہام یا وحی کہے تو لوگوں کو اور آپ کو بھی قبول کر لینا چاہیے۔ اگر کسی مدعی نے اپنے نفسانی خیالات کو وحی اِلٰہی قرار دیا ہے تو ایسے جھوٹے ملہم من اللہ کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ میں یا آپ کون ہوتے ہیں ایسا فتویٰ دینے والے کہ فلاں کا پیش کردہ کلام اُسکی وحی یا اِلہام نہیں ہے۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ آپ اُس کلام کو جو اس عاجز پر نازل ہوا ہے وحی ماننے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ شاید آپ کچھ کلام میرے منہ میں ڈالنا چاہتے ہیں کہ میں اُسے اپنی وحی قرار دوں یا آپکی اور لوگوں کی مرضی کے مطابق کوئی وحی پیش کروں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کے بندے ایسا نہیں کیا کرتے۔ لوگ قبول کریں یا نہ کریں وہ وہی بات لوگوں کے آگے پیش کرتے ہیں جواُن پر نازل ہوئی ہوتی ہے۔ باقی آپکا یا زید بکر کا میرے اِلہام اور وحی کو ماننے یا نہ ماننے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ قرآن کریم سے بڑھ کر کوئی اور وحی متلو نہیں ہوسکتی لیکن مکہ کے مشرکین اور منکرین نے اس عظیم الشان وحی کا بھی انکار کردیا تھا۔ جیسا کہ سورہ الانبیاء میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

بَلْ قَالُوٓا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ (الانبیاء۔۶) بلکہ کہتے ہیں (یہ) پریشان خوابیں ہیں بلکہ (یہ کہ) اس نے اِفترا کیا ہے بلکہ (یہ کہ) وہ شاعر ہے، سو ہمارے پاس کوئی نشان لائے جس طرح (کے نشانوں کیساتھ) پہلوں کو بھیجا گیا۔

خاکسار ایک بار پھر آپ کو دعوت دیتا ہے کہ آپ میرا مضمون نمبر ۶۸ ’’اِلہامی دعویٰ اور قرآن کریم کی رُو سے اِسکی سچائی‘‘ کا مطالعہ کریں۔ میں دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ بھی دے اور علم بھی دے۔ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ۔ والسّلام علےٰ من اتبع الھدیٰ

خاکسار

عبدالغفار جنبہ/ کیل۔ جرمنی

موعودز کی غلام مسیح الزماں (مجدد صدی پانزدہم)

۱۶۔ دسمبر ۲۰۱۲ء

☆☆☆☆☆☆☆☆